احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳/۷۸ بدھ ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ ' ۶ اخاء ۱۳۷۲ ہش ' ۶ اکتوبر ۱۹۹۳ء نمبر ۲۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی طرف دعوت دینا احسن قول ہے

ہر وہ دعوت جو صحیح طریق پر دی گئی ہو اور جس کا مقصود یہ ہو کہ خدائے واحد و یگانہ کو دنیا پہچاننے لگے وہ احسن قول ہے۔ وہ قول جو شرک کی طرف لے جاتا ہے' وہ قول جو بدعت کی طرف لے جاتا ہے' وہ قول جو دہریت کی طرف لے جاتا ہے' وہ قول جو فساد کی طرف لے جاتا ہے' وہ قول جو باہمی جھگڑوں کی طرف لے جاتا ہے وہ قول احسن نہیں۔ احسن قول وہی ہے جو اللہ کی طرف لے جانے والا ہو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دنیا کی گورنمنٹ کبھی اس امر کا ٹھیکہ نہیں لے سکتی کہ ہر ایک بی اے پاس کرنے والے کو ضرور نوکری دے گی' مگر خدا تعالیٰ کی گورنمنٹ' کامل گورنمنٹ اور لاانتہا خزائن کی مالک ہے۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ کوئی عمل کرنے والا ہو۔ وہ سب کو فائز المرام کرتا ہے اور نیکیوں اور حسنات کے مقابلہ میں بعض ضعفوں اور سقموں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے۔ وہ توّاب بھی ہے مستحی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہزارہا عیب اپنے بندوں کے معلوم ہوتے ہیں' مگر ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ بیباک ہو کر انسان اپنے عیبوں میں ترقی پر ترقی کرتا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حیا اور پردہ پوشی سے نفع نہیں اٹھاتا' بلکہ دہریت کی رگ اس میں زور پکڑتی جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی غیرت تقاضا نہیں کرتی کہ اس بیباک کو چھوڑا جائے' اس لئے وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۲۶)

اصلاح اعمال کا قول سدید کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(کلام الٰہی) سے پتہ چلتا ہے کہ جس طرح عبادت اور دعوت الی اللہ کا صبر کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے اسی طرح اصلاح اعمال کا بھی قول سدید کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ درحقیقت بہت سے انسانی خلق ہیں جو بعض خاص عوامل کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور آپس میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ ان کے تعلقات ہیں اور انسانی فطرت کے اندر ایک باقاعدہ نظم و ضبط کے ساتھ کار فرما ہیں ان میں اسی طرح ایک مربوط نظام نظر آتا ہے جس طرح ایک سائنسدان کو خدا تعالیٰ کی ظاہری کائنات میں ایک مربوط نظام نظر آتا ہے اور احکامات الٰہی کا بھی ان کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے جو اتفاقی نہیں بلکہ ایک گہرے نظم و ضبط کے ساتھ قائم ہے

کلام الٰہی کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے زیادہ نظم و ضبط کے ساتھ اس تعلق کو ظاہر کرنے کا حق (کلام الٰہی) نے ادا کیا ہے۔ دوسری تمام الٰہی کتب کی نسبت (کلام الٰہی) نے کائنات کے مخفی اسرار کو حیرت انگیز طریق پر روشن کیا جو پہلی قوموں کی نظروں سے اوجھل تھے۔ پہلے مذاہب میں بھی ان کو اس طرح ابھار کر پیش نہیں کیا گیا جس طرح (کلام الٰہی) نے پیش کیا ہے۔ مثلاً یہی آیت (احزاب ۷۱۔۔ ۷۲) جس کی میں نے تلاوت کی ہے اس میں قول سدید کا جس طرح اعمال صالحہ کے ساتھ تعلق جوڑا گیا ہے۔

میری نظر میں اور کوئی الٰہی کتاب ایسی نہیں جس نے قول سدید کو اس طرح اعمال صالحہ کے ساتھ جوڑا ہو۔ چنانچہ امر واقعہ یہ ہے کہ قول سدید کا اعمال صالحہ کے ساتھ گہرا تعلق ہے کہ اس تعلق کو نظرانداز کرنے کے نتیجہ میں معاشرہ میں بڑی کثرت کے ساتھ برائیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور اس کا علم نہ ہونے کے نتیجہ میں سمجھ میں نہیں آتی کہ ان کا علاج کیسے ہو اس کا تعلق نصیحت کرنے والے سے بھی ہے۔ اور اس سے بھی جس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ پس سب سے پہلے تو میں نصیحت کرنے والوں کو مخاطب کرتا ہوں اور ان کو سمجھاتا ہوں کہ جب تک تمہاری نصیحت میں قول سدید نہ پیدا ہو جائے اس وقت تک تمہاری نصیحت اعمال صالحہ کی ترغیب دینے میں ناکام رہے گی۔ اور اصلاح احوال میں ناکام رہے گی۔

(از خطبہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۵ء)

مندرجہ ذیل افراد کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں

تمام متعلقہ ادارہ جات و افراد جماعت احمدیہ مبائعین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل افراد کا جنہوں نے احمدیوں کے لئے مخصوص کی گئی اقلیتی نشستوں پر انتخاب میں بطور امیدوار حصہ لیا ہے' کا جماعت احمدیہ مبائعین سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۔ شاہجہان ولد محمد بشیر سکنہ مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۲۸ شاہ رسول کالونی کلفٹن کراچی

۲۔ صبیحہ خانم زوجہ شاہجہان سکنہ مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۲۸ شاہ رسول کالونی کلفٹن کراچی

۳۔ حق ولد بچل سکنہ گلارچی ضلع بدین

۴۔ شہادت خاں ولد محمد شریف خاں سکنہ مکان نمبر ۲/۲-۷۷ گلی نمبر ۳ نیلم کالونی کلفٹن کراچی

۵۔ رضیہ بیگم۔ امیدوار صوبائی اسمبلی سندھ

۶۔ زاہد ممتاز۔ امیدوار سندھ صوبائی اسمبلی

۷۔ عطاء محمد ولد ملک محمد اسماعیل سکنہ مکان نمبر 463-B جناح روڈ۔ منظور کالونی کراچی

۸۔ غلام قادر ولد حاجی جمعہ سکنہ مکان نمبر ۱۹۳ شاہ رسول پارہ پرانا کلفٹن کراچی۔

(ناظر امور عامہ)

نکاح

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶۔ اگست ۱۹۹۳ء کو بعد عصر عزیز مکرم شعیب اکمل صاحب ابن مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب مربی انچارج ہالینڈ کے نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۶ / اخاء ۱۳۷۲ھش ۶ / اکتوبر ۱۹۹۳ء

خدائے علیم و خبیر

استثناء کا تو ہر بات میں امکان ہے۔ لیکن عام طور پر انسانی فطرت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ ہم اچھا کام کریں تو چاہتے ہیں کہ سب ہمیں دیکھیں۔ ہمیں سراہیں۔ بعض اوقات تو اچھا کام کر کے خود پوچھنے کو جی چاہتا ہے کہ جی کیسا تھا یہ۔ یعنی ہمارے اتنے اچھے کام کی آپ نے داد ہی نہیں دی۔ یہ بات غلط راستے پر پڑ کر ناپسندیدہ بھی ہو سکتی ہے یعنی کوئی شخص اپنی تعریف ہی تعریف چاہے اور اگر اس کی تعریف نہ ہو تو وہ ناراضگی کا اظہار کرے۔ اس غلط رستے کا ایک پہلو یہ ہے کہ ہم چاپلوسی کرنے لگتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ تعریف کرنے لگتے ہیں اور وقت بے وقت تعریف کرنے لگتے ہیں یہ تو ہیں تعریف کے مختلف زاویے۔ لیکن کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان اچھے کام کرتا ہے تو اس کے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ لوگوں کو پتہ چلے۔

اس کا دوسرا پہلو۔ یا اسی سکہ کی دوسری طرف۔ یہ ہے کہ ہم برا کام کریں تو چھپا کر کرتے ہیں۔ کسی کو پتہ نہ چلے۔ کوئی ہمیں طعنہ نہ دے۔ کوئی ہماری طرف انگلی نہ اٹھائے۔ اور جب برا کام کرتے وقت ہمیں یہ یقین ہو کہ کسی کو پتہ نہیں چلے گا۔ کوئی دیکھے گا نہیں کوئی انگلی نہیں اٹھائے گا تو ہمیں ایک قسم کا اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔ ہم خوش ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر یہ پتہ چل جائے کہ یہ کام کرتے ہوئے لوگوں کو پتہ چل جائے گا۔ ان کی نظریں ہم پر لگی ہوئی ہونگی تو ہم اس کام سے گریز کرتے ہیں اور دوسروں کو اس بات کا احساس دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم تو ایسے کاموں کے قریب تک نہیں جاتے۔ اس کے باوجود ہم موقعہ کی تلاش میں رہتے ہیں کہ دوسروں سے نظر بچا کر وہ کام کر ہی لیں۔

اگر ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ کوئی دیکھے نہ دیکھے ایک ہستی تو دیکھ ہی رہی ہے اور یہ ہستی ہے بھی وہ جو ہمارے اعمال کی جزا سزا دے سکتی ہے یعنی خدا تعالیٰ۔ تو یقیناً ہم اچھے ہی کام کریں اور ہر ممکن کوشش کر کے ہر برے کام سے اجتناب کریں جب ہم سب لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ جب ہمارے گرد پردے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب ہم بند کمروں میں ہوتے ہیں اس وقت بھی وہ ہستی ہمیں دیکھ رہی ہوتی ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ جو کچھ ہم اپنے متعلق دیکھ نہیں سکتے وہ بھی وہ ہستی دیکھ رہی ہوتی ہے۔ یعنی دل کے خیالات۔ ہمیں اپنے دل کے خیالات کہاں نظر آتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کو معلوم ہوتے ہیں۔ گویا وہ دیکھ رہا ہوتا ہے۔

تو کیا ہم اس یقین کے باوجود کوئی برائی کر سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنی زندگی کو مکمل طور پر پاک اور صاف بنانے کے لئے ہم اپنے دل میں یہ یقین پیدا کریں کہ خدا کی ذات علیم و خبیر ہے۔

اظہارِ غم شماتتِ ہمسایہ بن گیا
میرا یقین وہم کا ہم پایہ بن گیا
میں جانتا تو رکھتا نہ اس راہ میں قدم
سایہ سے دھوپ، دھوپ سے اک سایہ بن گیا

ابوالاقبال

عالمی بیعت

تھا میرے · رُوبرُو، کہ ورائے حجاب تھا
منظر جو سامنے تھا حقیقت کہ خواب تھا

منظر، رہا جو عالم امکان سے پرے
چشمِ فلک نے آج تک دیکھا نہ تھا جسے

عکس و صدا کی لہر بیک وقت یوں اٹھی
اسکی جُھلک زمیں کے کناروں نے دیکھ لی

انوارِ عرش کی لگی یوں فرش پر جھڑی
حیرت فزائے عالمِ امکاں تھی وہ گھڑی

لوگ آگئے تھے نذرِ دل و جاں لئے ہوئے
اقوامِ شرق و غرب و شمال و جنوب سے

عالم تمام اس کی زیارت میں تھا مگن
دادا کا سبز کوٹ تھا پوتے کے زیب تن

ہر ملک ہر زبان میں بیعت تھی ہو رہی
دنیا درونِ حلقۂ توحید آگئی

عبدالمنان ناہید

پرہیز گار بن جاؤ

پرہیز گار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ بد خلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے۔ ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ۔ پس کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور خدا کے حرام کو ایسی بے باکی سے استعمال کرتا ہے کہ گویا وہ حرام اس کے لئے حلال ہے۔ غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اور شہوات کے جوش میں بے حیائی کے طریقوں کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ سو وہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا یہاں تک کہ مرے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :

ہست لطف یار من برمن اتم
او مراشد من ہم از بہرش شدم

میرے یار کی مجھ پر کامل مہربانی ہے۔وہ میرا ہو گیا اور میں اس کا ہو گیا

دلبرم درشد بجان و مغز و پوست
راحت جانم بیاد روئے اوست

میرا دلبر میری جان مغز اور پوست میں رچ گیا میری جان کی خوشی اسی کے منہ کی یاد ہے

راز ہا دارم بیار دلبرم
شد عیاں ازمن بہار دلبرم

میرے محبوب اور میرے درمیان کئی راز ہیں اور اس کی شان میرے وجود سے ظاہر ہوئی ہے۔

ہر کسے دستے بہ دامانے زند
ما بہ ذیل حی و قیوم و احد

ہر شخص کسی نہ کسی کے دامن کو پکڑتا ہے مگر ہم نے حی و قیوم اور یکتا خدا کے دامن کو پکڑا ہے

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی اور اپنے خدا کی ایک دوسرے سے محبت کا اظہار فرماتے ہیں۔ جب انسان کسی اور کا ہو جاتا ہے اور وہ دوسرا بھی اس انسان کا ہو جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ دونوں کی آپس میں انتہائی محبت ہے۔ خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ اس کی مجھ پر انتہائی مہربانی ہے اور اس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ وہ میرا ہو گیا ہے اور میں اس کا ہو گیا ہوں اس میں کیا شک ہے کہ جو شخص خلوص دل اور خلوص نیت کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ہو جائے خدا تعالیٰ بھی اس کا ہو جاتا ہے۔

اگرچہ بطور خالق اور مالک کے وہ اپنی مخلوق میں سے ہر شخص کی ضروریات پوری کرتا ہے اور وہ یہ نہیں دیکھتا کہ کون اسے ماننے والا ہے اور کون اس کا انکار کرنے والا ہے۔ کون اس سے پر خلوص ہے اور کون ایسا شخص ہے جس کے دل میں اس کے لئے خلوص نہیں وہ ہر شخص کی ربوبیت کرتا ہے اور اس کی ضروریات فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ ایک کیڑے کا رزق بھی اللہ تعالیٰ نے پتھر میں رکھا ہوتا ہے۔ اگر سب کے ساتھ اس کا یہ سلوک ہے تو پھر جو شخص نہایت خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کا بنا لے اس کی ہر بات پر عمل پیرا ہونا اپنی زندگی کا مقصد قرار دے دے۔ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کا کیسا شاندار سلوک ہو گا۔ وہ پھر اسی کا ہو جاتا ہے۔ ساری دنیا اس انسان کی ہو جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بتایا تھا کہ اگر تو میرا ہو جائے تو سب جگ تیرا ہو جائے گا۔

حضور فرماتے ہیں کہ میرے جسم اور میری جان میں میرا محبوب یعنی خدا تعالیٰ رچا بسا ہوا ہے۔ اور جہاں تک میری راحت اور میری خوشی کا تعلق ہے وہ صرف اور صرف اس بات میں ہے کہ میں اسے یاد کرتا رہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر انسان کے دل کو سکینت بخشتا ہے اور جو شخص اپنی ہر بات کو اسی کے ذکر میں ڈبو دے اس کی سکینت کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ حضور اسی کیفیت کا اظہار فرماتے ہیں۔ چنانچہ جب حضور اور حضور کے خالق و مالک خدا کی آپس میں اتنی محبت ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے راز منکشف ہوں گے اور جہاں ایک طرف اللہ تعالیٰ اپنے رازوں سے اپنے بندوں کو آگاہ کرتا ہے وہاں ایسے بندے اللہ تعالیٰ کے حسن کا بھی ظہور بن جاتے ہیں۔

اسی لئے حضور فرماتے ہیں کہ میرے وجود سے خدا تعالیٰ کی شان ظاہر ہوتی ہے۔

اس بات کی ایک اور وجہ حضور اگلے شعر میں بیان فرماتے ہیں کہ ہر شخص نے کسی نہ کسی کا دامن پکڑا ہوتا ہے لیکن جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں نے اپنے زندہ اور زندہ رکھنے والے یکتا خدا کا دامن پکڑا ہوا ہے میرے لئے باقی سب چیزیں ہیچ ہیں صرف خدا تعالیٰ کا وجود ایک ایسا وجود ہے جس کی طرف منہ دیکھتا ہے اور جس سے میں اپنی ہر امید کے پورا ہونے کی خواہش رکھتا ہوں اور جو حقیقت میں میری تمام امیدوں اور خواہشات کو پورا کرتا ہے۔

ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ شخص جو اپنی نفی کر کے اللہ تعالیٰ کا ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے اور پھر وہ خود اس کے تمام کام سرانجام دینے کا ذمہ لے لیتا ہے۔

خدا کرے کہ ہم بھی ان اشعار کے مطابق اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا بنا دیں اور خدا ہمارا بن جائے اے خدا تو ایسا ہی کر۔

شمائل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔ نے بیان کیا کہ ایام جلسہ دسمبر ۱۹۰۵ء بہشتی مقبرہ میں بیٹھے ہوئے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا ذکر حضور نے فرمایا۔ "پچھلے دنوں میں ان کو ایک نوکری دو سو روپے کی ملتی تھی۔ مگر انہوں نے صاف انکار کر دیا خاکسار کے ساتھ انہوں نے اپنی زندگی گزاری۔ صرف عربی کتابوں کو دیکھنے کا شوق رکھتے تھے۔ دین حق پر جو اندرونی اور بیرونی حملے پڑتے تھے ان کے دفاع میں اپنی عمر بسر کر دی۔ باوجود اس قدر بیماری اور ضعف کے ان کی قلم چلتی رہتی تھی"۔

حضرت امام جماعت الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے فرمایا "یہاں (قادیان) کے جنوب کی طرف ایک گاؤں ہے کاہلواں اس کا نام ہے یہاں کا ایک سکھ اکثر مجھے ملنے کے لئے آیا کرتا تھا۔ اسے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ایسی محبت تھی کہ باوجود سکھ ہونے کے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قبر پر جا کر سلام کیا کرتا تھا۔ یہ سکھ ایک دفعہ کہنے لگا ہمارا آپ کے خاندان سے پرانا تعلق ہے میرا باپ بھی آپ کے دادا کے پاس آیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ جب وہ آیا تو میں اور میرا بھائی بھی ساتھ تھا۔ اس وقت ہم چھوٹی عمر کے تھے آپ کے دادا صاحب افسوس سے میرے باپ سے کہنے لگے۔ مجھے بڑا صدمہ ہے اب میری موت کا وقت قریب ہے۔ میں اپنے اس لڑکے (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو بہت سمجھاتا ہوں کہ کوئی کام کرے مگر یہ کچھ نہیں کرتا میرے مرنے کے بعد یہ اپنے بھائی کے ٹکڑوں پر پڑا رہے گا۔ پھر کہنے لگے لڑکے لڑکوں کی بات مان لیتے ہیں تم جا کر اسے سمجھاؤ۔ اور پوچھو کہ اس کی کیا مرضی ہے ہم دونوں بھائی گئے دوسرے بھائی کو تو میں نے نہیں دیکھا۔ وہ پہلے وفات پا چکا ہے۔ مگر جس نے بیان کیا وہ مجھ سے ملتا رہتا ہے۔ اس نے بتایا کہ ہم آپ کے والد (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے پاس گئے اور جا کر کہا کہ آپ کے باپ کو شکوہ ہے کہ آپ کوئی کام نہیں کرتے۔ آپ کا کیا ارادہ ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ بات سن کر فرمایا کہ بڑے مرزا صاحب خواہ مخواہ فکر کرتے ہیں میں نے جس کا نوکر ہونا تھا اس کا نوکر ہو چکا ہوں۔ اس پر آپ کے دادا صاحب نے کہا کہ اگر وہ یہ کہتا ہے تو ٹھیک کہتا ہے"

حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ لالہ ملاوامل نے مجھ سے بیان کیا: "ایک مرتبہ مرزا صاحب یعنی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مجھے ایک صندوقچی کھول کر دکھائی تھی۔ جس میں ان کی ایک کتاب کا مسودہ رکھا ہوا تھا۔ اور آپ نے مجھ سے کہا کہ بس یہی میری جائیداد اور مال سب یہی ہے (یہ مسودہ براہین احمدیہ کا تھا)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے نے بیان کیا کہ غالباً ۱۹۰۳ء یا ۱۹۰۴ء کا واقعہ ہے کہ اخباروں میں یہ خبر مشہور ہوئی کہ شاہ جاپان کو ایک نئے مذہب کی تلاش ہے۔ اور اس غرض کے لئے جاپان میں ایک کانفرنس ہونے والی ہے۔

باقی ص ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح معاشرہ

حضرت امام جماعت الثانی اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے کی خدمت میں بعض ایسے مقدمات بھی آتے رہتے تھے۔ جن میں میاں بیوی کی طرف سے چھوٹی چھوٹی باتوں کو وجہ نزاع بنالیا جاتا تھا۔ اور طلاق اور خلع تک نوبت پہنچ جاتی تھی۔ حضور نے اس نہایت افسوس ناک اور ناپسندیدہ طریق کی روک تھام کے لئے ۲۱/جون ۱۹۴٦ء کو مفصل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں احباب جماعت اور قاضیانِ سلسلہ دونوں کو بہت پُر حکمت ہدایات دیں۔ زوجین کے جھگڑوں کو سنجیدگی سے سلجھانے کی تلقین کی۔ حضور نے فرمایا:۔

چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے تعلقات کو خراب کرنا عقلمندوں کا کام نہیں ہوتا۔ میرے نزدیک اگر بیوی میں کوئی غلطی ہے تو اس کی اخلاقی اصلاح ہونی چاہئے۔ لیکن اسے چھوڑ دینے پر آمادہ نہیں ہونا چاہئے ہیڈ ماسٹر لڑکوں کو سبق دیتا ہے کیا جو لڑکے سبق یاد نہیں کرتے انہیں سکول سے نکال دیتا ہے۔ اسی طرح انسانوں میں غلطیاں بھی ہوتی ہیں۔ کوتاہیاں بھی ہوتی ہیں کمزوریاں بھی ہوتی ہیں لیکن صاحب ایمان کا کام ہے کہ ان کو دور کرنے کی کوشش کرے اور وہ جنس جسے اللہ تعالیٰ نے مقدس بنایا ہے اسے بازار میں بکنے والی جنس نہ بنادے پس میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ اسے ایسے جھگڑے نہایت سنجیدگی کے ساتھ سلجھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور میں قاضیوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں ایسے معاملات میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہئے......میں قاضیوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ ایسے معاملات میں وہ کسی فریق کے وکیل کو قریب بھی نہ آنے دیں۔ اور وہ بجائے قاضی کے باپ بننے کی کوشش کریں۔ اور لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھیں۔ اور لڑکی کو اپنی بیٹی سمجھیں جس طرح باپ اپنے بچوں کو سمجھاتا ہے اسی رنگ میں ان کو سمجھائیں۔ اور (احکام دینیہ) کی مثال انہیں بتائیں۔ اور انہیں طلاق اور خلع کے نقصانات بتائیں۔ کہ اس کے عام ہونے سے قوم کے اخلاق گر جاتے ہیں۔ جن کی اولاد موجود ہوگی جب وہ بڑے ہوں گے تو ان پر کیا اثر پڑے گا۔ کہ ہمارے ماں باپ نے معمولی سی بات پر جدائی اختیار کرلی تھی۔ اور وہ اپنے ماں باپ سے کون سا نیک نمونہ حاصل کریں گے۔ اور ایسی اولاد کیسے ترقی حاصل کر سکتی ہے۔ پس یہ چیزیں اخلاق کو سنوارنے والی نہیں بلکہ اخلاق کو بگاڑنے والی ہیں جماعت کو ان کی اہمیت سمجھنی چاہئے کیونکہ میرے نزدیک اہم امور سے بھی بالا چیز ہے۔ جب بھی قاضی کے پاس کوئی ایسا معاملہ پیش ہو اس کا دل کانپ جانا چاہئے کہ کہیں میں کوئی ایسا فیصلہ نہ کردوں جو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہو اور اسے معاملے کے تمام پہلوؤں پر غور کرکے فیصلہ کرنا چاہئے۔ اور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ جب بھی ایسا جھگڑا ہو جائے تو نہ مرد کے ماں باپ اور نہ ہی عورت کے ماں باپ اس میں دخل دینے کی کوشش کریں۔ اور وہ قاضی پر پورا اعتماد رکھیں اگر انہیں فیصلہ میں کوئی سقم معلوم ہو تو وہ ہمیں لکھ سکتے ہیں پھر ہم دیکھیں گے کہ اس فیصلہ میں واقعہ میں کوئی سقم موجود ہے یا نہیں۔

بچے-خدا کے تحفے

ہمارے ملک میں اور دوسری جگہوں پر بھی لوگ اپنے متعلق زیادہ پریشان ہوتے ہیں بہ نسبت ان لوگوں کے پریشان ہونے کے جو ان کی نسبت کم قسمت لوگ ہیں میں یہ نہیں مان سکتا کہ لوگ اتنے حریص اور اندھے ہیں کہ وہ اپنی آنکھوں کے سامنے لوگوں کو تکلیف میں دیکھ نہیں پاتے۔ میں یہ آپ کو (offend) "افنڈ کرنے کے لئے نہیں کہہ رہا بلکہ اس بات سے آگاہ کرنے کے لئے کہ ضرورت مند لوگ موجود ہیں خاص طور پر بچے۔ بچے تو بہت زیادہ معصوم ہوتے ہیں۔ اور خدا کی طرف سے ایک تحفہ بھی۔ کیا وہ اس بات کے مستحق ہیں۔ کہ ان پر یہ سارے ظلم روا رکھے جائیں اور ان کے ساتھ بے انصافی کی جائے ہم سب خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور اگر ہم میں سے کچھ لوگ ایسے نہیں جو زیادہ خوش قسمت ہیں تو ہمیں اس موقعہ کو اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے استعمال کرنا چاہئے بچوں کا یہ حق ہے کہ انہیں تعلیم ملے اور وہ اپنی زندگی گزار سکیں مہربانی کرکے یہ حقوق ان سے نہ چھینئے۔ یہ ایک بات تو ہے جو ان کی ہے بجائے اس کے آپ کو چاہئے کہ آپ انہیں محبت سے پڑھائیں اور انہیں بتائیں کہ دنیا کوئی ایسی خراب جگہ نہیں ہے اور آپ ان کی مدد بھی کریں یہ بات یاد رکھئے کہ جو کچھ وہ ہیں وہ ہم بھی ہو سکتے تھے۔ تکلیف میں زندگی گزارنے والے اور مصیبت برداشت کرنے والے مہربانی کرکے آج ہی ایک بچے کی مدد کیجئے ایک اچھے کاز کی حمایت کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ آپ خود بھی اپنے آپ کو اچھا محسوس کریں گے۔

("ایک اچھا شہری"۔ دی نیوز۔ ۳ ستمبر ۱۹۹۳ء)

مسز جے سی حبیب

اگر میں بادشاہ ہوتی

کیا ہی خوبصورت خط ہے (ڈان ۳۱/اگست) پرنس عابدہ آف بھوپال کو بہت بہت مبارک ہو کہ انہوں نے بچوں کا گیت اتنی اچھی طرح پیش کیا ہے۔ صرف ایک صورت میں ہم سب کے سب بادشاہ ہیں۔ ہم سب کو یہ طاقت حاصل ہے کہ ہم اپنے اوپر حکمرانی کریں۔ اگر ہر ماں اپنے بیٹوں کو بتائے اور ہر باپ یہ بات یاد رکھے کہ ہر فرد کے انفرادی رویہ سے معاشرہ بنتا ہے اور صرف دیانتداری اور مہربانی سے ہم پاکستان کو پاک لوگوں کی سرزمین میں تبدیل کرسکتے ہیں۔ یہی وہ بات ہے جو اصل مقصود تھا۔

ہر مثبت مہربانی کا کام' ہر بد دیانتی کا مسترد کر دینا' ہر وہ کام جس کا تعلق انصاف سے ہو' ہمارے معاشرے کے معیار کو بہتر بنائے گا۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہر دغاباز ہر حریص چور اور لڑنے جھگڑنے والا ظالم شخص ہمارے معاشرے کو تحت الثریٰ میں لے جاتا ہے۔
اگر ہم میں سے ہر شخص یہ کوشش کرے۔ اگرچہ یہ کوشش ہفتہ میں صرف ایک دن کے لئے ہی کی جائے کہ وہ مکمل طور پر دیانت دار رہے گا تو ہمارے معاشرے کو تبدیل کردینے کے لئے یہ بات کافی ہوگی۔

(مسز جے سی حبیب۔ ڈان۔ ۵ ستمبر ۱۹۹۳ء)

بقیہ : ص ۳

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مجلس میں اس کا ذکر ہوا۔ تو حضور نے فرمایا ہم ایک مضمون لکھ کر مفتی محمد صادق صاحب کو وہاں بھیج دیں گے تاکہ یہ اس کانفرنس میں ہمارا مضمون پڑھ دیں پھر فرمایا مفتی صاحب ایک بہادر آدمی ہیں۔ اس کے بعد اس کانفرنس کی زیادہ وقعت کا چرچا ہوا۔ اور تجویز ہوئی کہ مولوی عبدالکریم صاحب اور مولوی محمد علی صاحب جاپان بھیجے جائیں۔ لیکن ان دنوں قاضی سرفراز حسین صاحب جاپان پہنچے اور انہوں نے وہاں سے ہندوستان کے اخباروں کو خط لکھے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے اس واسطے یہ بات درمیان میں رہ گئی" حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی اللہ تعالیٰ آپ سے راضی رہے نے بیان کیا کہ "ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ لدھیانہ میں تھے کہ میں حاضر خدمت ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ اس وقت اشتہار طبع کروانے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ کی جماعت ساٹھ روپے کا خرچ برداشت کرلے گی۔ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ اور فوراً کپورتھلہ واپس آکر اپنی اہلیہ کی سونے کی تلڑی فروخت کردی اور احباب میں سے کسی سے ذکر نہ کیا اور ساٹھ روپے لے کر اڑ گیا۔ لدھیانہ جاکر حضور کے سامنے یہ رقم پیش کر دی۔ چند روز بعد منشی اروڑہ صاحب لدھیانہ آگئے میں وہیں تھا۔ ان سے حضور نے ذکر فرمایا آپ کی جماعت نے بہت اچھے موقعہ پر امداد کی ہے منشی اروڑہ صاحب نے عرض کی کہ حضور مجھے یا جماعت کو تو پتہ بھی نہیں حضور کس امداد کا ذکر فرماتے ہیں۔ اس وقت منشی اروڑہ صاحب کو اس بات کا علم ہوا کہ میں اپنی طرف سے روپیہ دے آیا ہوں اس پر وہ مجھ سے ناراض ہوئے کہ تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔ میں اس ثواب سے محروم رہا۔ حضرت صاحب سے بھی عرض کی حضور نے فرمایا منشی صاحب خدمت کرنے کے لئے بہت سے موقعے آئیں گے۔ آپ گھبرائیں نہیں۔ مگر اس بنا پر منشی صاحب چھ ماہ تک مجھ سے ناراض رہے۔

پانچ ہزار واقفین عارضی کی ضرورت

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

"پھر موصیان کے ذمہ ایک یہ کام بھی کیا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ کی عام تربیت کے معیار کو بلند کرنے کے لئے ان کی کوششوں سے کم از کم پانچ ہزار واقفین عارضی ہمیں ملنے چاہئیں"

(الفضل ۴/فروری ۱۹۷۳ء)

افراد جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کثرت کے ساتھ اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرکے اس روحانی تحریک کی برکتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

ادب اور مقصدیت

اگر میں شعروادب کی روائتی تعریف ہی کو مدنظر رکھوں تو یقیناً میرے لئے ناممکن نہیں تو یہ امر انتہائی مشکل ضرور ہو تا کہ احمدی ادباء اور شعراء کے بارے میں کچھ کہا جائے۔ کیونکہ روایتی طور پر جس چیز کو کسی زبان کا ادب کہا جاتا ہے اس کے پیش نظر احمدی جماعت سے تعلق رکھنے والے بہت ہی کم حضرات ملتے جو اس معیار پر پورے اترتے۔ لیکن حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث' اللہ تعالٰی آپ پر ہمیشہ اپنا رحم فرماتا رہے' کے اس خطبہ استقبالیہ نے جو آپ نے اس کالج کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی گزشتہ اردو کانفرنس کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا میری حوصلہ افزائی کی اور میں نے شعروادب کے روائتی دائرے سے باہر نکل کر نظر دوڑائی تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ نسبتاً جس تعداد میں احمدیہ جماعت نے صحیح ادیب اور شعراء پیدا کئے ہیں۔ کم ہی کوئی اور اتنی چھوٹی جماعت ہو گی جس نے ایسا کیا ہو۔ امام جماعت احمدیہ الثالث نے جو اس وقت اس کالج کے پرنسپل تھے فرمایا تھا'

"اردو ایک زندہ قوم کی زندہ زبان ہے" ادبیات کی اہمیت مسلم۔ لیکن یہ نہ بھولئے کہ اردو زبان کا یہ حق ہے کہ شعروادب کے روائتی اور محدود دائرے سے باہر نکلے اور زندگی کے ہر شعبے پر حاوی ہو جائے اور ساری دنیا کے دلوں پر اس کی حکومت ہو۔"

ان الفاظ نے مجھے اپنے کالج کے ایام کا ایک وقعہ بھی یاد دلا دیا۔ ہوا یوں کہ پروفیسر حمید احمد خان' جو بعد میں پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے' اسلامیہ کالج میں ہمارے استاد تھے۔ ایک روز انہوں نے طلباء سے ادب کے موضوع پر کچھ لکھنے کو کہا۔ تقریباً تمام طلباء نے افسانوں' ڈراموں اور ناولوں کے متعلق تو جو وہ جانتے تھے سب کچھ لکھ دیا۔ لیکن تحریر کے کسی اور شعبہ کی طرف توجہ نہ کی۔ پروفیسر حمید احمد خان نے ان سارے مضامین کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ ادب کا نام آتے ہی آپ لوگوں کی تمام تر توجہ ڈراموں۔ افسانوں اور ناولوں کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔ اور باقی ہر قسم کی تحریریں آپ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔

اب میں سمجھتا ہوں کہ پروفیسر صاحب نے تقریباً وہی بات کہی تھی جو امام جماعت احمدیہ نے ان الفاظ میں پیش کی تھی جو پہلے پیش کر چکا ہوں۔

علامہ تاجور نے بھی ایک دفعہ لکھا تھا'

"امام جماعت احمدیہ' مرزا غلام احمد صاحب کے خلف الرشید اور ان کے (جانشین) ہیں۔ مرزا صاحب (-) کی تصانیف اردو ادب کا ایک ذخیرہ بیکراں ہیں۔ الولد سر لابیہ کے مطابق ان کے نامور فرزند کے دل میں اردو زبان کے لئے ایک لگن اور اردو کی خدمت گذاری سے ایک لگاؤ موجود ہے"

یہ الفاظ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ الثانی کے ایک مضمون "اردو رسائل زبان کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں"

حقیقت یہ ہے کہ ادیب کا لفظ کچھ یوں محدود ہو کر رہ گیا ہے کہ کسی اہم مذہبی' تاریخی' معاشی یا اقتصادی امر کے متعلق اچھی اچھی تصانیف پیش کرنے والے کے متعلق اس لفظ کا استعمال کرتے ہوئے دلوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے۔ گویا ادیب صرف وہی ہے جو افسانے ڈرامے یا ناول لکھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر مذہب' معاشیات یا تاریخ پر لکھی ہوئی اچھی کتابیں کسی زبان کے ادب کا سرمایہ کہلا سکتی ہیں تو ان کے مصنف کو ادیب کہنے سے گریز کرنا' اپنے اندر جواز کی کوئی صورت نہیں رکھتا۔ ادب کا سرمایہ مہیا کرنے والے ادیب نہیں تو اور کون ہوئے۔

ڈاکٹر شوکت سبزواری نے اپنی کتاب معیار ادب میں اسلامی ادب پر بھی بحث کی ہے۔ اور اسلامی ادب کے باب کو اس فقرہ سے شروع کیا ہے'

"کچھ عرصے سے یہ بحث چھڑی ہوئی ہے کہ دنیا میں کوئی ادب ایسا بھی ہے جسے اسلامی کہا جا سکے" آگے چل کر وہ لکھتے ہیں'

"ادب خلا میں پیدا نہیں ہوتا۔ وہ ادیب کے ذہن سے بلبلے کی طرح ابھرتا ہے اور اس کے فکر وخیال سے نشوونما پا کر اس سماج میں پروان چڑھتا ہے جس کی فضا میں ادیب نے زندگی کا رس جس حاصل کیا ہے۔ ادب میں ادیب کے خیالات و تصورات جھلکتے ہیں۔ وہ اپنے خالق کے فکر وخیال کا پرتو ہوتا ہے۔ جہاں ادیبوں میں اہم اور بنیادی اختلافات ہوں وہاں ادب ایک نہیں ہو سکتا۔ اسلامی اخلاق' اسلامی جمہوریت' اسلامی سیاست اور اسلامی مساوات کے اصول اور طریقے اگر مارکسی اشتراکیت کے اصولوں اور طریقوں سے مختلف ہیں تو اسلامی ادب اور مارکسی ادب میں اشتباہ نہیں ہو سکتا۔ اور ان کے درمیان آسانی کے ساتھ خط امتیاز کھینچا جانا ممکن ہے"

اسلامی ادب کی مزید وضاحت کرتے ہوئے شوکت صاحب لکھتے ہیں۔

"اس لحاظ سے اسلامی ادب ایک طرح کا صالح اور ترقی پسند ادب ہے۔ اس کی اساس وہ مرکزی تصورات ہیں جن کی تبلیغ دنیا میں سب سے پہلے اسلام نے کی۔ ان میں انسانیت اور اس کے اخلاقی پہلو کی بڑی اہمیت ہے۔"

اس بات کو مثالوں کے ذریعے سمجھانے کے لئے شوکت صاحب کہتے ہیں'

"اب آیئے اس معیار کو لے کر دیکھیں کہ اسلامی ادب کونسا ہے۔ فردوسی کو چھوڑ کر جس پر عجمیت کا غلبہ ہے۔ فارسی کا سارا ادبی سرمایہ اسلامی ہے۔ حافظ' سعدی' سنائی' عطار رومی' جامی' احمد جام۔ فارسی کے بڑے شاعر ہیں۔ انہوں نے جو کچھ لکھا وہ اسلامی ہے۔ ان میں اسلامی رنگ عربی ادب سے زیادہ ہے۔ رومی کی مثنوی کو جامی نے پہلوی زبان کا قرآن بتایا تھا۔ سنائی کی حدیقتہ الحقیقہ پڑھنے سے اسلام کی عظمت کا سکہ دلوں پر بیٹھ جاتا ہے۔ نظامی کی مخزن الاسرار اور جامی کی تحفتہ الاصرار میں اسلامی نظریہ حیات کو بڑی وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔"

بلکہ آپ نے تو یہاں تک کہا ہے کہ'

"اردو ادب کا آغاز خالص مذہبی اور متصوفانہ رسالوں سے ہوا۔ خواجہ میردرد کا دیوان بہت مختصر ہے لیکن تصوف اور اسلامی جذبہ محبت کی روح اس میں کھنچ آئی ہے۔ اقبال اردو (نیز فارسی) کا بڑا اسلامی شاعر ہے۔"

احمدیہ جماعت جن لکھنے والوں کا میں تذکرہ کرنا چاہتا ہوں ان کی تحریروں کو دینی ادب کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ احمدیہ جماعت میں افسانے اور ناول لکھنے والوں کا فقدان ہے۔ ایسے لوگ بھی موجود ہیں اور ان میں کا ذکر بھی کروں گا لیکن ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اکثریت انہی لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے قلم کو دینی مسائل اور دینی اقدار ہی کے لئے وقف رکھا۔ جو لکھا دین کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور اس کی افادیت کو دلوں میں جاگزین کرنے کے لئے لکھا۔ سماجی اور معاشی مسائل کو دین کی روشنی میں دیکھا اور ایسے زاویوں سے پیش کیا جو ادیان باطلہ پر ہمارے دین کی برتری کو روز روشن کی طرح ظاہر کر دیں۔ فن سے زیادہ مقصدیت ان کے پیش نظر تھی۔ فن کی خدمت اپنی جگہ نہایت ضروری ہے لیکن یہ مقصدیت ہی ہے جو انسانی معاشرہ کو بہتر بناتی ہے۔ اور اس دنیا کو جسمانی امن اور روحانی تسکین سے مالامال کرتی ہے۔

ڈاکٹر اقبال جنہوں نے ملت اسلامیہ کی اپنے رنگ میں خدمت کی ہے اپنے خط میں تحریر فرماتے ہیں'

"میرے زیر نظر حقائق اخلاقی و ملی ہیں...... فن شعر سے بھی میں بحیثیت فن کے نابلد ہوں"

ایک اور خط میں انہوں نے لکھا'

"شاعری میں لٹریچر بحیثیت لٹریچر کبھی میرا مطمح نظر نہیں رہا ہے کہ فن کی باریکیوں کی طرف توجہ کرنے کے لئے وقت نہیں۔ مقصود صرف یہ ہے کہ خیالات میں انقلاب پیدا ہو اور بس۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر جن خیالات کو مفید سمجھتا ہوں ان کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کیا عجب کہ آئندہ نسلیں مجھے شاعر تصور نہ کریں اس واسطے کہ آرٹ (فن) غائت درجے کی جانکاہی چاہتا ہے اور یہ بات میرے حالات میں میرے لئے ممکن نہیں۔"

میں اپنے دل کی گہرائیوں میں یہ محسوس کرتا ہوں اور ڈاکٹر اقبال کی روح سے معذرت کے ساتھ یہ بات پیش کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتا ہوں کہ انہوں نے محض فنکاروں کا دل رکھنے کے لئے یہ کہہ دیا ہے کہ فن غائت درجے کی جانکاہی چاہتا ہے اور یہ بات ان کے حالات میں ان کے لئے ممکن نہ تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان کی جسمانی اور روحانی بہبود کو مقصد قرار دے لیا جائے تو فن کے لئے جس جانکاہی کی ضرورت ہے وہ غیر اہم ہو کر رہ جاتی ہے۔

اور میں تو یہ کہنے کی جسارت بھی کروں گا کہ حقیقی فن وہی ہے جو مقصدیت میں مدغم ہو کر معاشرے کے کام آئے۔

تحریک جدید کے چندے کو مضبوط کیا جائے

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں

"تحریک جدید کے چندے کو مضبوط کیا جائے اور انیس سال کے دور کو اس کا اختتام نہ سمجھ لیا جائے دور تو تمہیں اس لئے ملا ہے کہ تم میں قربانیوں کی عادت پیدا ہو اب میں نے اس چندے کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ اس میں حصہ لے"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا
مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر۲۹۲۰۵ میں
Basyiruddin. Z. D S/o Zaini Dahlan
پیشہ تجارت عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱-۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۱۔ مکان برقبہ ۲۲۰ مربع میٹر مالیتی ۳۰۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ موٹر سائیکل و۔سپا ماڈل ۱۹۸۰ء ۱۰۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ فروٹ سٹال مالیتی ۱۰۰۰۰۰۰ روپے کل جائیداد ۳۲۰۰۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰۰۰ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد
Basyiruddin Z.D S/o Zaini Dahlan Indonesia
گواہ شد نمبر۱ حمید احمد سکارجو ولد Jaka انڈونیشیا
گواہ شد نمبر۲ Manta.A.Sumawijaya ولد عبدالرحیم انڈونیشیا

مسل نمبر۲۹۲۰۶
میں ناصر احمد Tampubolon ولد انور Tampbolon پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد ناصر احمد Tampubolon ولد انور Tampubolon انڈونیشیا گواہ شد نمبر۱
Ahmad Basyar. Bso S/o Cucuwira Atmaja Indonesia
گواہ شد نمبر۲ حمید احمد سکارجو ولد Jaka انڈونیشیا

مسل نمبر۲۹۲۰۷
میں
Drs. H. Eddy Kadir SE S/o H. Soelaeman Djajaprawira
پیشہ
Management PT. Inktta Makmur
عمر ۵۴ سال بیعت ۵۳-۵-۲۵ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۷-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۱۔ زمین برقبہ ۱۰۰۰ مربع میٹر مالیتی ۷۵۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ دھان کا کھیت برقبہ ۷۰۰۰ مربع میٹر مالیتی ۱۵۰۰۰۰۰۰ روپے کل جائیداد ۱۹۰۰۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد
Drs. H. Eddy Kadir . SE Indonesia
گواہ شد نمبر۱ حمید احمد Djaka ولد Sukardjo انڈونیشیا
گواہ شد نمبر۲
H. Lily Rochaya S/o Abdurachim Indonesia

مسل نمبر۲۹۲۰۸
میں صدیقہ بیوہ محمد یونس پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۶۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۱-۹-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۱۔ زمین برقبہ ۵۰۰ مربع میٹر مالیتی ۵۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ حق مہر (تیس ہزار روپے) ۳۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۷۰۰۰ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ۲۰۰۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ صدیقہ بیوہ محمد یونس انڈونیشیا گواہ شد نمبر۱
Anisma Chatib s/o Chairudin Chatib Sati Indonesia
گواہ شد نمبر۲
Ung Kurnia F.A S/o Kadir Supriatna Indonesia

مسل نمبر۲۹۲۰۹
میں
Agus Supyana s/o Iwi Kartiwa
پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۷۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم ۱۲۰۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۹۹۰۰۰ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد
Agus supyana S/o Iwi Kartiwa Indonesia
گواہ شد نمبر۱
Rhamat Syukur Maskawan S/o Maskawan Indonesia
گواہ شد نمبر۲
Maman Karnani S/o Ahmad Satibi Indonesia

مسل نمبر۲۹۲۱۰
میں
Abdul Musawir S/o Mohammad Lius Maala
پیشہ طالب علم جامعہ عمر ۲۱ سال بیعت ۸۶-۷-۲۵ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۷۵۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد
Abdul Musawir S/o Mohammad Lius Maala Indonesia
گواہ شد نمبر۱
Mohammad Lius Maala Indonesia
گواہ شد نمبر۲
Abdul Muksit Brother moosi.

مسل نمبر۲۹۲۱۱ میں
Mrs. Marsyiah Rozali W/o Endang Rozali
پیشہ خانہ داری عمر ۷۷ سال بیعت ۷۷-۷-۲۷ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۱-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۱۔ مکان برقبہ ۲۳۸ مربع میٹر مالیتی ۸۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ حق مہر ۲۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۷۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ
Mrs. Marsyiah Rozali Indonesia
گواہ شد نمبر۱ عبدالمطلب ولد محمد ujang انڈونیشیا
گواہ شد نمبر۲ احمد Sukanta ولد حسن الدین انڈونیشیا

مسل نمبر۲۹۲۱۲ میں احمد زمان فرخ ولد داؤد احمد فرخ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسبت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۲۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد زمان فرخ مکان نمبر۶ گلی نمبر۱۰ نسبت روڈ لاہور گواہ شد نمبر۱ نذیر احمد ورک وصیت نمبر۱۴۶۸۱ گواہ شد نمبر۲ بشیر احمد وصیت نمبر ۱۳۵۱۶

مسل نمبر۲۹۲۱۳ میں محمد عبداللہ ولد عمر صاحب قوم مجوکہ پیشہ زمینداری عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین ۳ ایکڑ ایک کنال واقع موضع کھائی ضلع خوشاب اور ایک ایکڑ زرعی زمین واقع مجوکہ ضلع سرگودھا کل جائیداد کی موجودہ مالیت ۱۰۰۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰ رپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عبداللہ ولد عمر صاحب ساکن عمر آباد ضلع خوشاب گواہ شد نمبر۱ اشتیاق الرحمٰن وصیت نمبر ۲۷۳۷۷ گواہ شد نمبر۲ یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر ۲۶۶۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۲۹۲۲۹ میں سید پیام نبی صاحب ولد سید غلام نبی صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید پیام نبی ۱۔۲/۷/۲/۱۳ ماڈل کالونی کراچی ۵۱۰۰/۷ گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲/۷

مسل نمبر ۲۹۲۳۰ میں محمد داؤد محسن ولد محمد انعام اللہ صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶-۵/۴/۲۸ شیٹ نمبر ۲۴ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد داؤد محسن ۶-۵/۴/۲۸ شیٹ نمبر ۲۴ ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲/۷

مسل نمبر ۲۹۲۳۱ میں نعیم احمد گھمن ولد حفیظ احمد صاحب قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعیم احمد گھمن ۲۸ گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲/۷

مسل نمبر ۲۹۲۳۲ میں مظفر احمد بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمد ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد بھٹی ۱۲/۲/۶ شیٹ نمبر ۱۹ ماڈل کالونی کراچی ۵۱۰۰/۷ گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲/۷

مسل نمبر ۲۹۲۳۳ میں مصباح اشفاق بنت اشفاق احمد صاحب قوم شیخ قریشی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مصباح اشفاق H-۳۶۴ صابر کالونی ملیر توسیعی کالونی کراچی ایسٹ گواہ شد نمبر۱ طاہر اشفاق برادر موصیہ وصیت نمبر ۲۵۹۶۶ گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲/۷

مسل نمبر ۲۹۲۳۴ میں ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین صاحب قوم مغل پیشہ زراعت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زرعی زمین چار ایکڑ واقع موضع بلے والا مالیتی ۳۴۰۰۰۰ روپے ۲۔ مکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع ترگڑی کے ۲/۱ حصہ کا مالک ہوں مالیتی ۱۵۰۰۰ روپے ۳۔ زرعی زمین چھ ایکڑ سات کنال واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی ۵۸۴۳۷۵ روپے کل جائیداد مالیتی ۹۳۹۳۷۵ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ =/۱۵۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد داؤد مظفر ولد ملک محمد دین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر۱ مبارک احمد ظفر وصیت نمبر ۱۱۴۱۱/۷ گواہ شد نمبر۲ عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر ۲۶۴۸۲

نمائش

○ دستکاری مرکز ربوہ کی طرف سے تیار کپڑوں کی نمائش ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء بروز پیر "مہمان خانہ مستورات" میں لگائی جائے گی۔ بہنیں تشریف لائیں اور اپنی پسند کی چیزیں خریدیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان)

بقیہ : ص ۱

عطیہ آنسہ جاوید صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم جاوید صاحب (جو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کے داماد ہیں) بعوض مبلغ سات ہزار پونڈ حق مہر کا اعلان فرمایا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے برات کو خوش آمدید کہا۔

نکاح کے معاً بعد لڑکی والوں کی طرف سے ہالینڈ' جرمنی' کینیڈا اور انگلینڈ کے دور و نزدیک سے آئے ہوئے احباب کے لئے دعوت طعام دی گئی جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ کھانے کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ بارات ہالینڈ سے آئی۔ برات کے ہمراہ ہالینڈ کے امیر جماعت مکرم ھبتہ النور فرحاخن صاحب جو ڈچ باشندہ ہیں بھی تشریف لائے۔

مورخہ ۲۸۔ اگست ۱۹۹۳ء کو جماعت احمدیہ ہالینڈ کے دوسرے مرکز نن سپیٹ میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں تمام جماعت ہالینڈ مدعو تھی اس کے علاوہ افریقہ' انگلینڈ' جرمنی' بیلجیم' و کینیڈا سے آئے ہوئے احباب بھی شریک ہوئے۔ دیگر خصوصی مہمانوں میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بڑے داماد مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب بمعہ اپنی فیملی کے شامل ہوئے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس شادی خانہ آبادی کے ہر لحاظ سے بابرکت و بار آور ہونے کے لئے دعا کریں۔

ضروری اعلان برائے لجنات

○ امتحان وظائف نصرت جہاں و نواب مبارکہ بیگم ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء صبح ساڑھے آٹھ تا ساڑھے گیارہ بجے بروز جمعہ دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہوگا تمام طالبات نصف گھنٹہ پہلے پہنچ جائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ پاکستان)

○

یہ مانا دردِ دل اچھا نہیں ہے
مگر بچنے کا کچھ رستہ نہیں ہے

تمہارے خال و خد' رنگت تمہاری
مرا چہرہ' مرا چہرہ نہیں ہے

محبت میں ہماری کچھ کمی ہے
کہ گلیوں میں ابھی چرچا نہیں ہے

مرے سینے کا سورج ڈوبتا ہے
وہ جس دن شام کو ملتا نہیں ہے

خیالوں میں اسے دیکھا کرو اب
تخیل پر اگر پہرہ نہیں ہے

بہت ہے اور بھی ساماں جنوں کا
دلِ نامہرباں تنہا نہیں ہے

یہ بے حد سرد سا' غمگین لہجہ
تری آواز میں سجتا نہیں ہے

آصف محمود باسط

الفضل کی قیمت میں اضافہ

اخباری کاغذ کی قیمت و دیگر اخراجات میں اضافہ کی وجہ سے ملکی اخبارات نے قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ مجبوراً روزنامہ الفضل کے سالانہ چندہ میں یکم نومبر ۹۳ء سے ۲۰۰ روپے سالانہ اضافہ کیا جا رہا ہے۔ نئی قیمتیں درج ذیل ہونگی۔

اندرون پاکستان

سالانہ چندہ	=/۶۰۰ روپے
ششماہی چندہ	=/۳۰۰ روپے
سہ ماہی چندہ	=/۱۵۰ روپے
خطبہ نمبر سالانہ	=/۱۲۰ روپے
فی پرچہ	=/۲ روپے

بیرون پاکستان

	صرف خطبہ نمبر	ہفتہ وار پیکٹ	روزانہ پیکٹ
۱۔ خلیجی ریاستیں' سعودی عرب' مصر' الجیریا	۱۶ ڈالر	۶۵ ڈالر	۹۰ ڈالر
۲۔ انگلستان' یورپ' افریقہ' جاپان' انڈونیشیا	۲۰ ڈالر	۸۰ ڈالر	۱۱۰ ڈالر
۳۔ کینیڈا' یونائیٹڈ سٹیٹس	۲۵ ڈالر	۱۱۰ ڈالر	۱۲۵ ڈالر
۴۔ جنوبی امریکہ' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' فجی	۳۰ ڈالر	۱۱۵ ڈالر	۱۵۵ ڈالر
۵۔ بھارت' نیپال' بھوٹان' سری لنکا	۱۰ ڈالر	۵۰ ڈالر	۶۰ ڈالر
۶۔ بنگلہ دیش' ایران' عراق' اردن' شام' ترکی	۱۰ ڈالر	۴۵ ڈالر	۵۰ ڈالر

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۵- اکتوبر- گرمی کا کسی قدر احساس جاری ہے- ربوہ کا درجہ حرارت : ۳۴ درجے سنٹی گریڈ

○ ملک بھر میں عام انتخابات کے لئے انتخابی مہم ۴- اور ۵- اکتوبر کی درمیانی رات ۱۲ بجے ختم کردی گئی- ۶- اکتوبر کو قومی اسمبلی کے انتخابات کے لئے ووٹ ڈالے جائیں گے- قومی اسمبلی کے انتخاب میں سیاسی جماعتوں کے ۶۹۹ اور آزاد کے طور پر ۷۵۰ امیدوار حصہ لے رہے ہیں- قومی اسمبلی کی کل نشستوں کی تعداد ۲۰۷ ہے- پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ نے قومی اسمبلی کے لئے ۱۷۳ پاکستان پیپلز پارٹی نے ۱۶۶ اور اسلامی فرنٹ (جماعت اسلامی) نے ۱۰۳- امیدوار کھڑے کئے ہیں- انتخابات کی نگرانی کے لئے مسلح افواج اور عدلیہ اپنی خدمات سر انجام دے رہی ہیں-

○ روس میں اقتدار کی کشمکش میں صدر یلسن فتح یاب ہو گئے ہیں- روسی پارلیمنٹ میں محصور مزاحمت کرنے والے تین سو کے قریب نمائندگان نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور خود کو قانون کے حوالے کردیا ہے- ان میں نائب صدر رسکوئی اور پارلیمنٹ کے چیئرمین بھی شامل ہیں- اس سے قبل روسی افواج نے ٹینک اور توپوں کے ذریعے پارلیمنٹ کی بلڈنگ پر بمباری کی جس سے پارلیمنٹ کی عمارت میں جگہ جگہ آگ لگ گئی اور دھوئیں کے بادل آسمان تک جانے لگے- اس سے پارلیمنٹ کی عمارت میں زبردست تباہی ہوئی اور بڑی تعداد میں افراد ہلاک ہو گئے- ان کی تعداد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا- پارلیمنٹ کے ان تمام اراکین کو جیلوں میں منتقل کردیا گیا ہے-

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف نے خود پیپلز پارٹی کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے- انہوں نے یہ اقرار کرلیا ہے کہ عورت اپنی وفاداری نہیں بدلتی اور کبھی لوٹا بھی نہیں بنتی- انہوں نے کہا کہ یہ کیسا شیر ہے جو گوشت کی بجائے قومی خزانہ اور محنت کشوں کے خون پسینہ کی کمائی کھاتا ہے-

○ محترمہ نے لاہور میں اپنی انتخابی مہم کا آخری دن گذارا اور شاہدرہ چوک میں بہت بڑے جلسہ سے خطاب کیا- انہوں نے کہا کہ لاہور نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا ہے- لاہور میں الیکشن مہم کا آخری دن بے نظیر ڈے بن گیا- محترمہ کی تقریر کے دوران ایسی خاموشی چھائی ہوئی تھی کہ سوئی بھی گرے تو آواز آجائے-

○ گوجرانوالہ میں بھی نمازیوں پر دہشت گردوں نے فائرنگ کردی جس سے ۳- افراد زخمی ہو گئے- ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا-

○ سپریم کورٹ نے مسلم نشستوں پر غیر مسلم کو الیکشن لڑنے کی اجازت کا عارضی حکم واپس لے لیا ہے اور الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ وہ عیسائی امیدوار نعیم شاکر کا نتیجہ روک لے-

○ ایم کیو ایم نے الیکشن کے بائیکاٹ کا فیصلہ برقرار رکھا ہے- انہوں نے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے الیکشن کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کیا جس کو حکومت اور فوج نے تسلیم نہیں کیا-

○ قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے کے لئے "بابو اور بے بی" دونوں کو سیاست سے آؤٹ کردیں گے- مسلم لیگ (ن) کو اسلامی احکام کا مذاق اڑانے کی سزا ملی ہے- پیپلز پارٹی کو بے نظیر کے گھر کی لڑائی ہی تباہ کردے گی-

○ میاں نواز شریف نے اپنی انتخابی مہم کے آخری دن راولپنڈی میں جلسہ عام سے خطاب کیا- انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد یہودی لابی کو تقویت پہنچا رہے ہیں- انہوں نے اسلامی فرنٹ کے کارکنوں سے کہا کہ وہ مسلم لیگ کو ووٹ دیں- انہوں نے کہا کہ مداریوں کو بھاگنے کی جگہ نہیں ملے گی-

○ حکومت نے شمالی علاقوں کو صوبائی حکومت کے مساوی اختیارات دے دیئے ہیں- نگران وزیر اطلاعات نے وفاقی کابینہ کے اجلاس کے بعد اعتراف کیا کہ نگران حکومت اپنی کوششوں کے باوجود امن وامان کی صورت حال بہتر نہیں کرسکی-

○ غلام حیدر وائیں کے مقدمہ قتل کی سماعت فوری سماعت کی عدالت میں ہوگی-

○ نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر خدانخواستہ میں ہار گیا تو اپوزیشن میں بیٹھوں گا-

تبدیلی فون

محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کا فون نمبر 526 سے تبدیل ہو کر 212426 ہو گیا ہے-
آئندہ سے نئے نمبر پر رابطہ کیا جائے-

تبدیلی ٹیلیفون نمبر

ہمارا ٹیلیفون نمبر 881 سے تبدیل ہو کر 212481 ہو گیا ہے

ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری
ابن چوہدری غلام احمد
30/1 دارالنصر غربی ربوہ

تبدیلی نام

○ میں نے اپنی بیٹی ناصرہ پروین کا نام بدل کر ناصرہ جبیں بٹ رکھ دیا ہے- آئندہ سے اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے-

خواجہ مجید احمد
والد ناصرہ جبیں بٹ
۷/۱۶- دارالصدر شمالی نمبر ۲ ربوہ

تبدیلی فون نمبرز

اب ہمارے فون نمبر درج ذیل ہونگے

211434
212434

مینجر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں- اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں-

DWARFISHNESS COURSE	120	چھوٹا قد کورس
BED URINE COURSE	35	بول بستری کورس
MITTI CHOUR COURSE	25	مٹی چھوڑ کورس
BABY GROWTH COURSE	40	بے بی گروتھ کورس
MARASMUS COURSE	60	سوکھا پن کورس
BABY TONIC	12	بے بی ٹانک
SLOW DENTITION CURE	20	آہستہ دانت نکلنا کیور
IRREGULER TEETH CURE	20	بے ترتیب دانت کیور

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور۔ہومیوپیتھک (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گول بازار- ربوہ پاکستان- فون آفس 771 کلینک 606

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

پُر اُمید واحد علاجگاہ

ربوہ میں ہر ماہ کی 5 6 7 تاریخ کو

ملتان میں ہر ماہ کی 25 26 27 28 تاریخ کو

ہوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

اقصیٰ چوک ربوہ
فون؛ 558

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

کراچی میں ہر ماہ کی 12 13 14 15 تاریخ کو

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ☎ 218527